سوال

(256) اونٹ میں دس حصہ دار اور گائے میں سات حصہ داروں کی شراکت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اونٹ اور گائے میں قربانی کے دس اور سات حصص مشروع ہیں کیا ایک جانور میں دس یا سات عقیقے بھی جائز ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گائے میں سات اور اونٹ کی قربانی میں دس حصے دار شریک ہوسکتے ہیں مگر عقیقے میں اشتراک درست نہیں۔ مشکوۃ میں ہے:

عَن أُمِّ كُرزٍ قَالَت: سَمِعتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «عَنِ الغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الجَارِيَةِ شَاةٌ وَلَا يَضُرُّكُم ذُكرَانًا كُنَّ أَو إِنَاثًا»

کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور بچی کی طرف سے ایک بکری نر ہو یا مادہ کوئی مضائقہ نہیں۔ احادیث میں دو یا ایک مستقل جانوروں کا ذکر ہے حصوں کا نہیں۔ حافظ ابن قیم رحمتہ اللہ علیہ نے امام احمد سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے ایک ایسے سوال کے جواب میں فرمایا۔ انا لم اسمع فی ذلک بسمی کہ مجھے ایسی حدیث کا علم نہیں۔ (تحفة الودود: ۴۷ طبع مدینہ منورہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص665

محدث فتویٰ